



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز وتر پڑھنے کا مسنون طریقہ تحریر فرمائیں۔ ہم اکثر تین وتر پڑھتے ہیں مگر دوسری رکعت میں تشہد نہیں بیٹھتے اس کی دلیل سے مطلع فرمایا جائے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

تین و تراویک سلام سے پڑھے جائیں تو ان میں دوسری رکعت پر تشہد نہیں ہے۔ چنانچہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے: کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوتر بثلاث الا فی اخرهن۔ (مسند رک حاکم جلد اول ص ۳۰۴) یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تین وتر پڑھتے اور سلام آخری رکعت میں پھیرتے۔ اور محلی ابن حزم جلد نمبر ۳ ص ۴۶ میں ہے۔ عن عبد الرزاق عن المعمر بن سلیمان القیمی عن یث عن عطاء عن ابن عباس قال الوتر کصلوة المغرب الا انه لا یقعد الا فی الثانیة: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں وتر مغرب کی نماز کی طرح ہیں۔ مگر وتروں میں تشہد آخر میں تیسری رکعت میں بیٹھے۔ حضرت عطاء سے مروی ہے کان یوتر بثلاث لا یجلس فیمن ولا یشہد الا فی اخرهن (مسند رک حاکم جلد اول ص ۳۰۵) یعنی تین وتر پڑھتے، درمیان تشہد نہ بیٹھتے۔ پانچ و تراویک سلام سے پڑھنے چاہئیں، درمیان میں تشہد نہ بیٹھے۔ چنانچہ مسلم شریف میں حدیث ہے: حدیث ابن نمیر حدیث ابنی قال حدیث اشھام عن ابیہ عن عائشہ قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی من اللیل ثلاث عشرة رکعة یوتر من ذالک یجلس فی شیء الا فی اخرھا (مسلم شریف جلد اول ص ۲۵۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات میں تیرہ رکعت پڑھتے ان میں سے پانچ وتر پڑھتے اور صرف آخر تشہد بیٹھتے۔ فقط

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 3 ص 194-195

محدث فتویٰ